



سوال

(99) ایک حادثہ میں میری ٹانگ کٹ گئی تو کیا میرے لئے امامت کرنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک پاؤں ٹخنے کے نیچے سے کٹا ہوا ہے اور یہ پاؤں گاڑی کے ایک حادثہ میں کٹ گیا تھا۔ کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں مقررہ امام کی عدم موجودگی میں نماز پڑھا دوں یا یہ جائز نہیں ہے؟ نیز کیا میرے لئے وضو کرتے ہوئے اس پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ کٹا ہوا پاؤں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں رکاوٹ نہ بنے تو پھر لوگوں کو نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ آپ میں امامت کی باقی شرائط موجود ہوں۔ پاؤں پر مسح کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، جب پاؤں کا کچھ حصہ کٹنے سے بچ گیا ہو اور آپ نے وضو کر کے موزہ یا جراب پہن رکھی ہو اور وہ پاؤں کو چھپائے ہوئے ہو تو آپ اقامت میں ایک دن رات اور سفر میں تین دن رات کی نمازیں مسح کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی صحیح سنت سے یہ ثابت ہے۔ اگر پاؤں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہو تو اس پر مسح کرنے یا اسے دھونے کی ضرورت نہیں کیونکہ ٹخنوں کے اوپر کا حصہ مسح یا غسل کا محل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض خیر و بھلائی عطا فرمائے، مصیبت کا صلہ عطا فرمائے اور صبر و ثواب سے سرفراز فرمائے!